مسیح میں نئی زندگی: طاقتور عیسائی زندگی گزارنے کے لئے بنیادیں

سیشن ایک

خدا آپ کو برکت دے اور مسیح میں نئی زندگی: طاقتور عیسائی زندگی گزارنے کی بنیادیں کے سیشن ایک میں خوش آمدید۔

خوب، خداوند کی حمد ہو۔ اگر آپ ۲ کرنتھیوں ۱۷:۵ کی طرف رجوع کریں۔ ہم وہاں سے شروع کریں گے۔ اب، کرنتھیوں سات کلیسیائی خطوط میں سے ایک کتاب ہے۔ یہ نئے عہد نامے میں ہے، پال کے تحریروں میں سے ایک جو وحی کے ذریعے لکھی گئی تھی۔ اور ۲ کرنتھیوں ۱۷:۵ میں، ہم پڑھتے ہیں:

' اِس لئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلُوق ہے۔ پُرانی چِیزیں جاتی رہِیں۔ دیکھو وہ نئی ہو گئِیں۔ '

اور، خدا کی برکت، کیا یہ وہی نہیں جو ہم چاہتے ہیں؟ جب آپ اور میں عیسائی بنتے ہیں، ہم نئی مخلوق بن جاتے ہیں۔ ہم لفظی طور پر اندر سے نئے ہو جاتے ہیں۔ خدا ہمیں اندر سے مکمل طور پر نیا بناتا ہے۔ خدا اس سے محبت کرتا ہے، اور اندر سے نئے ہونے کے ہمیں زبردست فوائد اور برکتیں حاصل ہوتی ہیں، جن پر ہم اس کلاس میں بات کریں گے۔ تاہم، خدا یہ بھی چاہتا ہے کہ ہم باہر سے نئے ہوں—ہمارے سوچنے کے انداز میں، ہمارے جینے کے طریقے میں، ہمارے جذبات میں۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم مکمل طور پر بابرکت اور مکمل طور پر نئے ہوں، اور وہ اپنے فضل، اپنی طاقت اور اپنی رحمت کے ذریعے یہ حاصل کرنا چاہتا ہے۔

اور اگر آپ میرے ساتھ رومیوں کی کتاب کی طرف چلیں گے، براہ کرم، جو کہ نئے عہد نامے میں ہے؛ (بس ایک یا دو کتاب پیچھے)۔ رومیوں ۱۷:۱۰ میں، ہم پڑھتے ہیں:

پس اِیمان سُننے سے پَیدا ہوتا ہے اور سُننا مسیح کے کلام سے۔

خواتین وحضرات، میں اس کلاس کو پڑھانے کے بارے میں اتنا پرجوش ہوں کیونکہ ہم چاہتے ہیں کہ لوگ یہ پیغام سنیں۔ جب ہم پیغام سنتے ہیں، ہمیں یقین کرنے، بدلنے اور بابرکت ہونے کا موقع ملتا ہے۔ میں اپنے عیسائی تجربے کے بارے میں مختصراً بات کرنا چاہتا ہوں۔

میں ایک ملحد کے طور پر پرورش پایا۔ میرے والد خدا پر یقین نہیں رکھتے تھے-انہوں نے یہ بات بالکل واضح کر دی تھی۔ اور نتیجتاً، میں بھی خدا پر یقین نہیں رکھتا تھا۔ لیکن ساتویں جماعت تک، میں نے ایک روحانی تلاش شروع کر دی تھی۔ میرے اندر ایک بھوک تھی۔ اور، خواتین وحضرات، میں نے بہت سی جگہوں پر تلاش کیا۔ میں نے جادو ٹونے میں دیکھا۔ میں نے مشرقی مذاہب میں دیکھا۔ میں نے یوگا اور کراٹے میں دیکھا۔ میں نے علم نجوم میں دیکھا۔ میں نے بہت سی جگہوں پر دیکھا۔ اور جانتے ہیں کیا دلچسپ تھا؟ مجھے کبھی خیال نہیں آیا کہ صحیفوں میں دیکھوں۔ کیوں؟ کیونکہ میرے دوستوں کی وجہ سے۔ خاص طور پر، میں اپنے بچپن کے دوستوں کے ساتھ رہتا تھا جو میرے ساتھ برسوں سے تھے، جب سے میں چھوٹا بچہ تھا۔ اور وہ سب عیسائی تھے، وہ سب گرجا گھر جاتے تھے؛ اور مجھے لگا کہ ایک بار جب میں نے اپنی روحانی تلاش شروع کی، اگر ان کے پاس کوئی جوابات ہوتے، تو وہ مجھے بتاتے۔ لیکن اگرچہ وہ گرجا گھر جاتے تھے، وہ بائبل نہیں پڑھتے تھے۔ خواتین وحضرات، وہ بائبل سے واقف نہیں تھے۔ ہم نے ابھی جو پڑھا، رومیوں ۱۷:۱۰ میں، کہ ایمان سننے سے آتا ہے، اور سننا مسیح کے کلام سے ہوتا ہے۔ دیکھیں، ہمیں بائبل پڑھنے اور جاننے کی ضرورت ہے، اور اس سے ہمیں وہ ہتھیار ملے گا۔ ہمیں وہ معلومات ملے گی جو ہمیں درکار ہیں۔ ہمیں وہ یقین اور اعتماد ملے گا جو خدا پر بھروسہ کرنے اور بدلنے کے لئے درکار ہے۔

بائبل دنیا کی سب سے زیادہ فروخت ہونے والی کتاب ہے، اور یہ کوئی معمولی فرق نہیں ہے۔ امریکہ میں بہت سے گھروں میں بائبل موجود ہے، لیکن کتنے لوگ واقعی جانتے ہیں کہ بائبل میں کیا ہے؟

کیا میں آپ کو صرف ایک مثال دے سکتا ہوں؟

میرے خیال میں نوح کی کشتی کا واقعہ امریکہ میں عیسائی اور غیر عیسائی دونوں کے لئے یکساں طور پر جانا جاتا ہے۔ میرا خیال ہے کہ نوح کی کشتی کا واقعہ بائبل کی سب سے مشہور کہانیوں میں سے ایک ہے۔ اگر میں آپ سے پوچھوں کہ نوح کی کشتی پر کتنی بھیڑیں سوار ہوئیں؟ عام آدمی کہے گا دو۔ میں نے فلموں میں دیکھا ہے، میں نے نوح کی کشتی کی چھوٹی کہانیوں کی کتابوں میں دیکھا ہے؛ میں نے نوح کی کشتی کے چھوٹے نمونوں

میں دیکھا ہے کہ جانور دو دو کی جوڑی میں آئے۔ لیکن حقیقت یہ ہے-اور ہم اسے کلاس میں بعد میں تفصیل سے دیکھیں گے-بائبل پیدائش ۷ میں کہتی ہے کہ نوح کی کشتی پر پاک جانوروں کے سات جوڑے تھے۔جی ہاں، خواتین و حضرات، یہ درست ہے-۱۴ بھیڑیں نوح کی کشتی پر سوار ہوئیں۔ اگر یہ آپ کے لئے اب حیران کن ہے، تو میں آپ سے پوچھوں گا: صحیفوں میں اور کیا چیزیں ہیں، جو صحیفوں کی گہرائی میں ہو سکتی ہیں، جو آپ کی زندگی کے لئے ایسی برکت ہو سکتی ہیں لیکن آپ کو معلوم نہیں یا آپ ان سے آگاہ نہیں ہیں؟

اس کلاس میں، ہم صحیفوں میں جائیں گے، کیونکہ ہم سمجھتے ہیں کہ ایمان پیغام سننے سے آتا ہے۔ ہمیں صحیفوں میں جانا چاہیئے، اور ہمیں پیغام سننا چاہیئے۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں ہم اس کلاس میں جا رہے ہیں، مسیح میں نئی زندگی-طاقتور عیسائی زندگی گزارنے کی بنیادیں۔ میرا نکتہ یہ ہے کہ ایمان سننے سے آتا ہے، اور ایمان ہماری مسیح میں نئی زندگی کی بنیاد ہے۔ صرف ایک منٹ کے لئے اپنی مسیح میں نئی زندگی کے آغاز کے بارے میں بات کرنے کے لئے، یوحنا کے برعکس، جو ایک بہت ہی فکری تلاش میں تھا، اور روحانی دنیا کی گہری فکری چیزوں کو سمجھنے اور جاننے کی ایک حقیقی بھوک سے چلتا تھا، میں، یوحنا کی طرح، ایک عیسائی گھر میں نہیں پلا۔ میں خدا کو نہیں جانتا تھا، مسیح کو نہیں جانتا تھا، اور اپنی نوعمری کے آخر میں کالج میں تھا اور زندگی کے بارے میں بہت مایوسی محسوس کر رہا تھا۔ میری مسیح کی تلاش زیادہ تر جذباتی بھوک اور زندگی کے بارے میں ذاتی مایوسی اور ناامیدی سے آئی۔ کتنا افسوسناک ہے کہ ایک اتنا چھوٹا شخص اس طرح محسوس کر رہا تھا۔ جانتے ہیں، میں ایک دن اس مقام پر پہنچ گیا، میں کالج میں ایک ریاضی کی کلاس میں بیٹھا تھا اور خاص طور پر برا محسوس کر رہا تھا اور اپنی زندگی میں پہلی بار مایوسی میں خدا سے پکارا کہ وہاں کچھ بہتر نہیں ہے، کوئی ایسی چیز نہیں جس پر میں اپنی زندگی کو استوار کر سکوں۔ اور اسی دن، میں اتفاق سے سڑک پر ایک نوجوان سے ملا جس نے بیٹھ کر میرے ساتھ خدا کے کلام کے بارے میں بات کی اور مجھے مسیح سے متعارف کرایا۔ یہ میری تبدیلی کا آغاز تھا، میری مسیح میں نئی زندگی۔ اس نے مجھے بتایا کہ ایک امید ہے۔ اس نے مجھے سکھایا کہ خدا مجھ سے محبت کرتا ہے۔ اس نے مجھے ایک کلاس سے متعارف کرایا جس نے مجھے خدا کے کلام کی سچائیوں کو کھول دیا، بالکل اسی طرح جیسے ہم اس کلاس میں کریں گے، اور میرا ایمان سننے سے بڑھ سکا۔ اور میری مسیح میں نئی زندگی شروع ہوئی۔

اور یہی ہماری دعا ہے آپ کے لئے جب ہم اس کلاس کے سیشن کا آغاز کرتے ہیں۔

اس سے پہلے کہ ہم اصل تعلیم شروع کریں، میں آپ کو کلاس کے بارے میں کچھ تیاری کے بنیادی امور سمجھانا چاہتا ہوں۔ میں اس کلاس میں پاکستان بائبل سوسائٹی کے اردو ترجمے سے پڑھاؤں گا، اور اگر آپ کے پاس پاکستان بائبل سوسائٹی کا اردو ترجمہ ہے تو یہ آپ کے لئے مددگار ہوگا۔ اگر آپ کسی دوسرے اردو ترجمے کے ساتھ پڑھنا چاہتے ہیں، تو میں یقیناً آپ کو اس کی بھی دعوت دیتا ہوں۔ اور میں آپ کو دعوت دیتا ہوں کہ آپ اپنی بائبل کے حاشیے میں نوٹس بنائیں۔ یاد رکھیں، بائبل کوئی عبادتی شے نہیں ہے۔ ہم اس کی طرف دعا نہیں کرتے؛ ہم اس کی پرستش نہیں کرتے۔ خدا نے ہمیں صحیفے اس لئے دیئے تاکہ ہم اسے جانیں۔ خدا نے ہمیں صحیفے اس لئے دیئے تاکہ ہمارے پاس رہنما نشانات ہوں، اور تاکہ ہمیں یہ سمت ملے کہ کیا کرنا ہے اور کہاں جانا ہے۔ لہٰذا، ہم اپنی بائبل کے حاشیے میں نوٹس بنانا چاہتے ہیں جہاں ہم اسے دیکھیں گے۔

اب، بہت کم لوگ اسکول میں میرے جتنے نوٹس لینے میں تندہی سے کام کرتے تھے۔ جانتے ہیں، میرے پاس الٰہیات میں ڈگری ہے، اور پھر میں نے اسرائیل میں آثار قدیمہ کی کلاسز لیں۔ میں نے نوٹس لئے -ڈھیر سارے نوٹس، اور میں نے ان نوٹس کو بہت تندہی سے محفوظ کیا، اور اب میرے پاس دو چار درازوں والی فائل کیبنٹس نوٹس سے بھری ہوئی ہیں۔ لیکن سچائی یہ ہے کہ جب میں اپنی بائبل پڑھتا ہوں، تو میں عام طور پر وہ نوٹس نہیں نکالتا۔ جب آپ صحیفے پڑھ رہے ہوں اور جب ہم اس کلاس میں ایک ساتھ ہوں، اگر کوئی چیز آپ کے لئے واقعی اہم ہو اور آپ اسے اپنی بائبل میں نوٹ کرنا چاہتے ہوں یا اپنی بائبل میں نمایاں کرنا چاہتے ہوں یا کسی چیز کے نیچے لکیر کھینچنا چاہتے ہوں، تو ضرور کریں کیونکہ آپ اپنی بائبل کو خدائی زندگی کے لئے ایک آلہ بنانا چاہتے ہیں۔

بائبل کی کتابوں کو یاد کرنا آپ کے لیے پورے کورس کے دوران مددگار ثابت ہوگا۔

آپ بہت جلد، حتیٰ کہ اس سیشن میں بھی، یہ پائیں گے کہ ہم بائبل اور اس کی مختلف کتابوں کے ذریعے سفر کریں گے، لہٰذا اگر آپ 66 کتابوں کو یاد کر لیں گے، تو یہ آپ کے لیے مددگار ہوگا۔

آپ دیکھیں گے کہ کورس کے نصاب میں، جو ہم نے آپ کو دیا ہے، جائزہ سوالات اور تجویز کردہ اضافی مطالعہ شامل ہیں جو ہر سیشن کے ساتھ آپ کی مدد کریں گے۔ چونکہ یہ سیشنز مختصر ہیں اور کورس میں

صرف 24 سیشنز ہیں، اس لیے ہم صحیفوں کے بارے میں ہر چیز کا احاطہ نہیں کر سکیں گے، لہٰذا ہم نے سیکھنے اور بحث کے لیے کچھ سوالات کے ساتھ آپ کی مدد کرنے کی کوشش کی ہے۔

ایک سوال جو مجھ سے اکثر پوچھا جاتا ہے، خاص طور پر ان لوگوں کی طرف سے جو بائبل کے بارے میں ابھی سیکھ رہے ہیں، وہ یہ ہے کہ 'اسے بائبل کیوں کہا جاتا ہے؟' زیادہ تر کتابوں کا ایک عنوان ہوتا ہے، اور جب آپ بائبل اٹھاتے ہیں اور اس کے سرورق پر لکھا ہوتا ہے 'مقدس بائبل'، تو لوگ پوچھتے ہیں، 'بائبل کا مطلب کیا ہے اور بائبل کہاں سے آئی؟' یہ بہت اچھے سوالات ہیں۔

یونانیوں اور رومیوں کے لیے معیاری تحریری مواد پپیرس تھا۔ آپ شاید پپیرس سے واقف ہوں گے—یہ ایک قسم کا سرکنڈہ ہے جو مصر میں اگتا ہے۔ درحقیقت، یہ دریائے نیل کے ڈیلٹا میں بڑی مقدار میں اگتا تھا۔ یہ پپیرس مصر سے فینیشیائی بندرگاہ بائبلوس کے ذریعے یونانی-رومی دنیا میں بھیجا جاتا تھا، اس لیے یونانی لفظ ببلوس کا مطلب 'پپیرس کی پٹی' بن گیا۔ اور اگر ببلوس کا مطلب کتاب تھا، تو اس سے متعلقہ لفظ ببلیون کا مطلب تھا چھوٹی کتاب یا دستاویز۔

یہی بات لاطینی زبان میں بھی تھی، جہاں لفظ ببلیا کا مطلب 'کتاب' تھا—یعنی کوئی بھی کتاب یا کوئی بھی جلد۔ بعد میں یہ ہوا کہ وہ کتاب، یعنی ببلیا، کا مطلب 'مقدس کتاب' بن گیا کیونکہ یہ اپنے وقت کی سب سے غالب اور اہم کتاب تھی۔ لہٰذا، اگر کوئی آپ سے پوچھے کہ لفظ بائبل کا کیا مطلب ہے، تو اس کا مطلب ہے—'وہ کتاب'۔ اور ہمارے نقطہ نظر سے، یہ بالکل درست ہے۔ مقدس کتاب وہ کتاب ہے، اور یقیناً یہ واحد کتاب ہے جسے خدا نے تصنیف کیا، جو اسے ہر زمانے کی سب سے اہم کتاب بناتی ہے۔

اب جیسے ہی ہم اس سیشن میں آگے بڑھتے ہیں، ہم باقی سیشن میں مقدس کتاب کے کچھ بنیادی امور پر بات کریں گے۔ ہم بات کریں گے:

- خدا کے کلام کی سالمیت کے بارے میں؛
- خدا کا کلام ہم تک کیسے پہنچا؛
- خدا کے کلام کی خصوصیات کے بارے میں؛
- اور خدا کے کلام کی برکات کے بارے میں۔

آیئے خدا کے کلام کی سالمیت سے آغاز کریں۔ میں شروعات ہی سے کہوں گا کہ انسانیت کے سب سے بڑے روحانی مسائل میں سے ایک خدا کے کلام کی سالمیت ہے۔

میں یہ کیوں کہتا ہوں؟ کیونکہ خدا کا کلام ہمیں خدا کے بارے میں بتاتا ہے۔ یہ ہمیں زندہ کلام، یعنی یسوع مسیح، کے بارے میں بھی بتاتا ہے۔ میں بہت سے لوگوں کو جانتا ہوں جو یسوع مسیح کے بارے میں شکوک و شبہات رکھتے ہیں۔ کچھ لوگ شک کرتے ہیں کہ کیا وہ واقعی انسان کے طور پر موجود تھے۔ کچھ لوگ شک کرتے ہیں کہ کیا یسوع مسیح نے وہ معجزات کیے جو بائبل میں بیان کیے گئے ہیں۔ کچھ لوگ شک کرتے ہیں کہ کیا یسوع مسیح ساری انسانیت کے گناہوں کے لیے مرے۔ دوسرے لوگ شک کرتے ہیں کہ کیا یسوع مسیح واقعی مُردوں میں سے جی اٹھے، جیسا کہ بائبل کہتی ہے۔ میں نے کبھی کسی ایسے شخص سے نہیں ملا جو بائبل پر یقین رکھتا ہو اور اسے یہ شکوک ہوں۔ اس کی وجہ سادہ ہے۔ اگر آپ خدا کے کلام پر یقین کر سکتے ہیں، تو آپ اس کی باتوں پر یقین کر سکتے ہیں جو وہ زندہ کلام، یسوع مسیح، کے بارے میں کہتا ہے۔ آپ اس کی باتوں پر یقین کر سکتے ہیں جو وہ کائنات کے خالق، خدا، کے بارے میں کہتا ہے۔ آپ اس کی باتوں پر یقین کر سکتے ہیں جو وہ ہمارے اور آپ کے بارے میں کہتا ہے—وہ برکات جو یہ ہمارے لیے لاتا ہے، وہ رہنمائی جو یہ ہمیں فراہم کرتا ہے، وہ امید اور حوصلہ جو یہ ہمیں دیتا ہے، وہ تسلی جو ہمیں اس سے مل سکتی ہے—یہ سب کچھ ہمیں اس لیے ملتا ہے کیونکہ ہم بائبل پر یقین کر سکتے ہیں۔

خدا کے کلام کی سالمیت انسانیت کے بنیادی روحانی مسائل میں سے ایک ہے۔ ہماری امید اور دعا ہے کہ جب آپ یہ کلاس، یعنی مسیح میں نئی زندگی، لیں گے، تو آپ میں صحیفوں کے لیے گہری محبت اور اعتماد پیدا ہوگا، اور نتیجتاً آپ میں خدا اور مسیح کے لیے گہری محبت اور اعتماد پیدا ہوگا—کہ آپ اپنا ایمان مسیح پر رکھیں گے اور ان کے ساتھ تعلق استوار کریں گے۔ پھر یسوع مسیح، زندہ کلام، اپنے آپ کو آپ کے لیے طاقتور اور شاندار طریقوں سے حقیقی ثابت کریں گے۔ دیکھیں، ہم تحریری کلام اس لیے سیکھتے ہیں تاکہ ہم زندہ کلام، یسوع مسیح، کو جان سکیں۔ یہی ہماری امید اور دعا ہے آپ کے لیے—کہ آپ خدا، ہمارے آسمانی باپ، اور یسوع مسیح، ان کے شاندار بیٹے، کو جانیں، اور اس میں مددگار صحیفوں کا سیکھنا ہے۔ یہی وہ چیز ہے جو میں آپ کو اس کلاس میں سکھاؤں گا۔

اب، خدا کامل ہے اور میں آپ کو صحیفوں کے ذریعے بتانا چاہتا ہوں کہ خدا نے اپنے کلام پر کتنی اہمیت رکھی ہے۔ خدا بائبل، صحیفوں، اپنے تحریری کلام کے بارے میں کیا سوچتا ہے جو شاید آپ اس وقت اپنے ہاتھ میں پکڑے ہوئے ہیں؟ زبور ۱۳۸:۲ میں، ہم پڑھتے ہیں:

مَیں تیری مُقدّس ہَیکل کی طرف رُخ کر کے سِجدہ کرُوں گا

اور تیری شفقت اور سچّائی کی خاطِر تیرے نام کا شُکر کرُوں گا

کیونکہ تُو نے اپنے کلام کو اپنے ہر نام سے زِیادہ عظمت دی ہے۔

خدا کی برکت ہو! خدا اپنے کلام کو کس مقام پر رکھتا ہے؟ خدا نے اپنے کلام کو کتنا بلند کیا ہے؟ خدا کہتا ہے کہ اس نے اپنے کلام کو ہر چیز سے بلند کیا ہے۔ یہ ہمارے لئے سیکھنے اور اس کے مطابق زندگی گزارنے کے لئے کتنی شاندار اور طاقتور سچائی ہے۔

میں آپ کو ایک اور صحیفہ دکھانا چاہتا ہوں، کیونکہ جب ہم اس کلاس میں خدا کے کلام میں جائیں گے اور ہم جانتے ہیں کہ ایمان پیغام سننے سے آتا ہے، ہم اس کلاس میں صحیفوں سے کام کرنا چاہتے ہیں۔ بہت سے لوگوں کو صحیفوں کے بارے میں شکوک وشبہات ہیں؛ کہ آیا وہ سچے ہیں یا ان میں صداقت ہے یا نہیں۔ گنتی ۱۹:۲۳ میں، ہم پڑھتے ہیں:

خُدا اِنسان نہیں کہ جُھوٹ بولے

اور نہ وہ آدمؔ زاد ہے کہ اپنا اِرادہ بدلے۔

کیا جو کُچھ اُس نے کہا اُسے نہ کرے؟

یا جو فرمایا ہے اُسے پُورا نہ کرے؟

خواتین وحضرات، خدا کو ہم سے کسی بھی بات کے بارے میں جھوٹ بولنے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ خدا ہے۔ وہ ہمیں دھوکہ دینے کی کوشش نہیں کرے گا۔ اگر وہ ہم سے بات نہیں کرنا چاہتا، تو وہ بس بات نہیں کرے گا، لیکن جب وہ بات کرتا ہے، آپ یقین کر سکتے ہیں کہ وہ جھوٹ نہیں بولتا، اور یہی وجہ ہے کہ صحیفے کہتے ہیں کہ خدا انسان نہیں کہ وہ جھوٹ بولے، نہ ہی ابنِ آدم کہ وہ اپنا ارادہ بدلے۔ کیا وہ بولتا ہے اور پھر عمل نہیں کرتا؟ کیا وہ وعدہ کرتا ہے اور اسے پورا نہیں کرتا؟ خدا انسان نہیں کہ وہ جھوٹ بولے۔ اور خواتین وحضرات، خدا کا یہ کلام جھوٹ نہیں ہے۔ یہ کوئی تحریف نہیں ہے۔ اس میں کوئی غلطیاں نہیں ہیں۔ خدا کے کلام میں صداقت ہے۔ آپ خدا کے کلام پر اپنا ایمان رکھ سکتے ہیں۔

اس کلاس میں ہم جو سوال بہت جلد جواب دینا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ خدا کا کلام ہم تک کیسے پہنچا۔ آپ نے شاید سنا ہو گا کہ بائبل انسانوں کی روایات سے بھری ہوئی ہے، یا یہ کہ اسے نسلوں تک زبانی طور پر منتقل کیا گیا تھا اس سے پہلے کہ اسے کبھی لکھا گیا، اور کوئی اس کی درستگی پر کیسے بھروسہ کر سکتا ہے؟ لیکن ہم تین صحیفوں کا احاطہ کرنا چاہتے ہیں جو بائبل اپنی سچائی اور درستگی کے ساتھ ساتھ اس کے اصل کے بارے میں کہتی ہے۔ اگر آپ اپنی بائبل میں ۲ تیمُتھِیُس ۳:۱۶ کی طرف رجوع کریں، ہم پڑھتے ہیں:

ہر ایک صحِیفہ جو خُدا کے اِلہام سے ہے تعلِیم اور اِلزام اور اِصلاح اور راستبازی میں تربِیّت کرنے کے لِئے فائِدہ مند بھی ہے۔

تمام صحیفے خدا کی طرف سے دم کئے گئے ہیں۔ اس کا کیا مطلب ہے؟ ٹھیک ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ خدا نے انسانوں سے بات کی، جنہوں نے پھر اس کے کلام کو لکھا۔ خدا نے موسیٰ سے بات کی، اور موسیٰ نے لکھا۔ خدا نے یوشع سے بات کی، اور اس نے لکھا، داؤد سے، اور اس نے لکھا؛ متّی اور لوقا سے-خدا نے ان سے بات کی، اور انہوں نے خدا کے دم کئے ہوئے الفاظ کو لکھا۔ یہ انسانوں کی روایات نہیں ہیں جو نسل در نسل منتقل ہوئیں، بلکہ یہ خدا کا کلام ہے، اور اس نے اسے بولا۔

اپنی بائبل کے آخر کی طرف چند کتابوں کو پیچھے پلٹیں، ۲ پطرس کی طرف، اور ہم اسی خیال کو دوبارہ بیان شدہ دیکھیں گے۔ ۲ پطرس ۱:۲۰-۲۱:

اور پہلے یہ جان لو کہ کتابِ مُقدّس کی کسی نبُوّت کی بات کی تاوِیل کسی کے ذاتی اِختیار پر مَوقُوف نہیں۔ 21 کیونکہ نبُوّت کی کوئی بات آدمی کی خواہِش سے کبھی نہیں ہُوئی بلکہ آدمی رُوح اُلقُدس کی تحرِیک کے سبب سے خُدا کی طرف سے بولتے تھے۔

خدا کے بندوں نے جیسے جیسے خدا سے سنا، بولا اور لکھا، اور انہوں نے اسے خدا کے دم کئے ہوئے طور پر درست طریقے سے لکھا۔ یہ نبیوں کے خیالات نہیں تھے؛ یہ خدا کے بندوں کے فکری غور و فکر نہیں تھے، بلکہ وہ مقدس لوگ تھے جنہوں نے خدا کے دیئے ہوئے کلام کے مطابق فرمانبرداری سے بولا اور لکھا۔
آیئے اسی سلسلے میں ایک اور آیت گلیطیوں کی کتاب میں دیکھیں۔ یہ پولس رسول کے لکھے ہوئے خطوط میں سے ایک ہے۔ گلیطیوں ۱۱:۱ میں، اس نے لکھا:
اَے بھائِیو! مَیں تُمہیں جتائے دیتا ہُوں کہ جو خُوشخبری مَیں نے سُنائی وہ اِنسان کی سی نہیں۔

خدا کا کلام وحی کے ذریعے انسانوں کو دیا گیا جنہوں نے خدا کے دم کئے ہوئے کلام کے مطابق بولا اور لکھا۔ اور اگر ان انسانوں نے خدا کے دم کئے ہوئے کلام کے مطابق بولا اور لکھا، اور خدا کو جھوٹ بولنے کی کوئی وجہ نہیں ہے، تو آپ یقین کر سکتے ہیں کہ خدا کا کلام سچا ہے۔

ہم ایک مختصر لمحے کے لئے خدا کے کلام کی کچھ خصوصیات دیکھیں گے۔ پہلی اور سب سے بنیادی یہ ہے کہ یہ سچا ہے۔ آیئے دیکھیں کہ زبور کے شاعر زبور ۱۱۹ میں کیا کہتا ہے۔ ویسے، زبور ۱۱۹ آپ کی بائبل کا سب سے طویل زبور ہے۔ زبور کی کتاب آپ کی بائبل کے تقریباً وسط میں ہے۔ زبور ۱۱۹:۱۶۰ میں، زبور کا شاعر لکھتا ہے:

تیرے کلام کا خُلاصہ سچّائی ہے۔
تیری صداقت کے کُل احکام ابدی ہیں۔

مختصر، میٹھا، اور نقطہ نظر۔ تیرے تمام الفاظ سچے ہیں۔ میں نے لوگوں سے سنا ہے کہ خدا کا کلام تناقضات سے بھرا ہوا ہے۔ میں نے لوگوں سے سنا ہے کہ خدا کے کلام میں تاریخی اور آثار قدیمہ کی غلطیاں ہیں۔ میں نے لوگوں سے سنا ہے کہ بائبل میں ایسی چیزیں ہیں جو سچی نہیں ہیں، لیکن خواتین و

حضرات، یہ صحیفوں کی گواہی نہیں ہے۔ دوبارہ، زبور ۱۱۹:۱۶۰ کہتا ہے، تیرے تمام الفاظ سچے ہیں، اور یسوع مسیح نے اس کی تصدیق کی۔

اگر آپ کی بائبل میں رِبَن ہیں، تو ایک کو یہاں رکھیں۔ یہ رِبَن اس کلاس میں آپ کے لئے بہت مددگار ہوں گے کیونکہ جب ہم کتاب سے کتاب کی طرف پلٹتے ہیں تو یہ آپ کی جگہ محفوظ رکھتے ہیں۔ یوحنا ۱۷:۱۷ میں، یسوع مسیح نے خدا کے کلام کے بارے میں یہ کہا۔ اپنے آسمانی باپ، خدا، سے دعا کرتے ہوئے اس نے کہا:

اے خدا، انہیں سچائی کے وسیلہ سے مقدس کر۔ تیرا کلام سچائی ہے۔

یسوع مسیح نے خدا سے کہا، "تیرا کلام سچائی ہے"۔ یہ یسوع مسیح کا رائے اور عقیدہ ہے۔ یسوع مسیح نے یہی کہا، خواتین و حضرات۔ میرا خیال ہے کہ میں اس پر بھروسہ کر سکتا ہوں۔ یہ وہی ہے جو میں نے صحیفوں میں دیکھا جب میں نے اس کا مطالعہ کیا، کہ خدا کا کلام سچائی ہے۔

خدا کا کلام پاک بھی ہے۔ براہ کرم، زبور کی طرف واپس جائیں۔ ہم دیکھیں گے کہ خدا کا کلام نہ صرف سچا ہے، بلکہ پاک بھی ہے۔ زبور ۱۲:۶ کہتا ہے:

خداوند کا کلام پاک ہے، اس چاندی کی مانند جو بھٹی میں مٹی پر تائی گئی اور سات بار صاف کی گئی ہو۔

خدا کا کلام نہ صرف سچا ہے، بلکہ پاک بھی ہے۔ یہ سچائی اور غلطی کا ملغوبہ نہیں ہے۔ یہ پاک ہے، اور آپ اس پر ایمان لا سکتے ہیں۔

زبور ۱۹ میں، جو چند زبور آگے ہے، ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ خدا کا کلام کامل اور قابل بھروسہ ہے۔ زبور ۱۹:۷ کہتا ہے:

خداوند کی شریعت کامل ہے، جو روح کو بحال کرتی ہے۔

میں اس کی گواہی دے سکتا ہوں۔ میں ذاتی طور پر اس کی گواہی دے سکتا ہوں کہ کئی بار جب میں بہت اداس تھا، اندر سے خالی محسوس کر رہا تھا، اور میں نے خدا کا کلام پڑھا تو اس نے میری روح کو تازہ کیا۔ "خداوند کی شریعت کامل ہے، جو روح کو تازہ کرتی ہے۔"

خداوند کے احکام قابل بھروسہ ہیں، جو سادہ لوگوں کو عقلمند بناتے ہیں۔

میں یقیناً صحیفوں پر بھروسہ کرنا چاہتا ہوں۔ مجھے خوشی ہے کہ صحیفے مجھے عقلمند بنائیں گے۔ حکمت صحیفوں کے وعدوں اور برکتوں میں سے ایک ہے۔ یہ آپ کو عقلمند بنائے گی۔

اگر آپ نئے عہدنامے میں رومیوں کی طرف جائیں، ہم پڑھیں گے کہ خدا کا کلام مقدس، راستباز، اور نیک ہے۔ رومیوں ۱۲:۷ کہتا ہے:

پس شریعت پاک ہے اور حکم بھی پاک اور راست اور اچھا ہے۔

خواتین و حضرات، مجھے یقین ہے کہ آپ سمجھتے ہیں کہ خوراک کیا ہے۔ شاید آپ کے والدین نے آپ سے کہا ہو، "یہ کھاؤ، یہ تمہارے لئے اچھا ہے۔" یا کسی ڈاکٹر نے کہا ہو، "یہ لو، یہ تمہاری مدد کرے گا؛ یہ تمہارے لئے اچھا ہے۔" ہم جانتے ہیں کہ جب کوئی چیز ہمارے لئے اچھی ہوتی ہے تو اس کا کیا مطلب ہے۔ اور خدا کا کلام اچھا ہے۔ یہ نہ صرف اپنے آپ میں اچھا ہے، بلکہ یہ ہمارے لئے اچھا ہے جب ہم اسے پڑھتے ہیں، اس پر بھروسہ کرتے ہیں، اس پر ایمان لاتے ہیں، اور پھر اپنے آسمانی باپ اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ساتھ رفاقت کرتے ہیں۔ جانتے ہیں، جب ہم کسی کو کہتے سنتے ہیں، "یہ کھاؤ، یہ تمہارے لئے اچھا ہے"، تو کیا یہ کبھی کبھار تھوڑا سا شک پیدا نہیں کرتا، جیسے کہ، "ہاں، میرے لئے اچھا ہے، لیکن اس کا ذائقہ کیسا ہوگا؟" ٹھیک ہے، اسی طرح، آپ نے شاید محسوس کیا ہو کہ بائبل آپ کے لئے اچھی ہے، لیکن آپ اس سے ڈرتے ہیں۔ آپ اسے سمجھ نہیں پاتے۔ یا شاید آپ کو لگتا ہے کہ بائبل ایک خوفناک کتاب ہے۔ شاید کسی نے بائبل کو استعمال کرتے ہوئے آپ پر تنقید کی ہو۔ ٹھیک ہے، اس کلاس کے پہلے سیشن کے اختتامی لمحات میں، میں آپ کو بتانے کے لئے حاضر ہوں کہ خدا کا کلام سچا ہے اور آپ کی زندگی کے لئے برکت ہے۔

میں آپ کے ساتھ کچھ صحیفے بانٹنا چاہتا ہوں جو خدا کے کلام کی برکتوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اگر آپ یوحنا کی انجیل کی طرف رجوع کریں۔ یوحنا 8:32 میں، ہم پڑھتے ہیں:

اور سچّائی سے واقف ہوگے اور سچّائی تُم کو آزاد کرے گی۔

آمین اس پر! سچائی یقیناً آپ کو آزاد کرے گی۔ ہمارے کچھ عظیم فلسفیوں نے کہا ہے کہ جہالت ایک قید ہے، اور یہ بالکل سچ ہے، لیکن خدا کا کلام سچائی ہے، اور سچائی آپ کو فہم اور حکمت کے ساتھ آزاد کرے گی۔ خدا کا کلام متاثر کن ہے۔

لوقا کی انجیل، باب 24 کی طرف رجوع کریں۔ لوقا دو آدمیوں کے بارے میں بتاتا ہے جو قیامتی خداوند یسوع مسیح کے ساتھ سڑک پر چل رہے تھے۔ جب وہ چل رہے تھے، اس نے انہیں اپنے بارے میں باتیں سمجھائیں۔ لوقا 24:32 میں، ان کا ردعمل تھا:

اُنہوں نے آپس میں کہا کہ جب وہ راہ میں ہم سے باتیں کرتا اور ہم پر نوِشتوں کا بھید کھولتا تھا تو کیا ہمارے دِل' ' جوش سے نہ بھر گئے تھے؟

صحیفے حکمت اور فہم بھی دیتے ہیں۔ زبور 119:97-100 میں، خدا کا کلام اعلان کرتا ہے کہ یہ آپ کو آپ کے دشمنوں سے زیادہ عقلمند بنائے گا۔ یہ آپ کو تمام بزرگوں سے زیادہ فہم دے گا۔ خدا کا کلام ہماری زندگیوں کو مستحکم کرنے کے لئے علم اور حکمت کے لئے ہے۔

خدا کا کلام ہمیں نجات کے بارے میں عقلمند بناتا ہے۔ آیئے 2 تیمتھیس، باب 3 کی طرف رجوع کریں۔ آیت 15 میں، ہم پڑھتے ہیں:

اور تُو بچپن سے اُن پاک نوِشتوں سے واقف ہے جو تُجھے مسیح یِسُوع پر ایمان لانے سے نجات حاصِل کرنے کے لِئے دانائی بخش سکتے ہیں۔

یہ خدا کا کلام ہے جو ہمیں نجات کی سچائی سکھاتا ہے۔ یہ خدا کا کلام ہے جو سچائی میں ہمارے ایمان کو رہنمائی کرتا ہے، مضبوط کرتا ہے اور مستحکم کرتا ہے۔ نہ کہ افسانوں میں، نہ کہ قیاس آرائیوں میں، نہ کہ انسانوں کی روایات میں، بلکہ سچائی میں - خدا کی طرف سے دم کیا گیا کلام۔

خدا کا کلام ہمیں خوشی دیتا ہے۔ ہم اس میں خوشی مناتے اور مسرت کرتے ہیں۔ پرانے عہد نامے کی کتاب یرمیاہ، باب 15، آیت 16 میں، نبی یرمیاہ لکھتا ہے:

تیرا کلام مِلا اور مَیں نے اُسے نوش کِیا اور تیری باتیں میرے دِل کی خُوشی اور خُرمی تِھیں کیونکہ اَے خُداوند ربُّ الافواج! مَیں تیرے نام سے کہلاتا ہُوں۔ ...

خدا کا کلام ہمیں خوشی دیتا ہے؛ یہ ہمیں سکون دیتا ہے؛ یہ ہمیں حکمت دیتا ہے اور ہمیں متاثر کرتا ہے۔ یہ ہمیں تسلی بھی دیتا ہے۔ زبور 119:52 میں -جو آپ کے نصاب میں نوٹ کیا گیا ہے- کہتا ہے کہ خدا کا کلام ہمارے لئے تسلی ہے۔

خدا کا کلام ہمیں امید بھی دیتا ہے۔ یہ میرے لئے سچ ہے۔ ایک نوجوان نو عمر کے طور پر، میں بہت مایوس تھا اور اپنے مستقبل اور زندگی کی نیکی کے بارے میں بہت نا امید محسوس کرتا تھا- یہ میرے لئے موجود نہیں تھا۔ لیکن خدا کے کلام نے مجھے امید دی ہے۔ رومیوں 15:4 کی طرف رجوع کریں:

کیونکہ جِتنی باتیں پہلے لِکھی گئِیں وہ ہماری تعلِیم کے لِئے لِکھی گئِیں تاکہ صبر سے اور کِتابِ مُقدّس کی تسلّی سے اُمّید رکھّیں۔

خدا کا کلام امید بحال کرتا ہے۔ یہ ہمیں حوصلہ دیتا ہے۔ یہ ہمیں تسلی دیتا ہے۔

آخر میں، خدا کا کلام تعلیم دینے، ملامت کرنے، اور اصلاح کرنے کے لئے نفع بخش ہے۔ 2 تیمتھیس 3:16 کی طرف رجوع کریں۔ ہم نے اس صحیفے کو پہلے ہی خدا کے کلام کے حصول اور صحیفوں کے اصل کے سلسلے میں پڑھا تھا۔ 2 تیمتھیس 3:16 شروع ہوتا ہے:

... ہر ایک صحِیفہ جو خُدا کے اِلہام سے ہے

خواتین و حضرات، اس نکتے پر، وقت کی پابندیوں کی وجہ سے، میں اس کلاس میں پورے موضوع کو نہیں پڑھا سکتا، مجھے یقین ہے کہ آپ سمجھتے ہیں، نہ ہی میں آپ کو ہر صحیفہ دکھا سکتا ہوں۔ بائبل ایک بڑی کتاب ہے۔ صرف تین صحیفے نہیں ہیں جو کہتے ہیں کہ خدا کا کلام خدا سے آیا ہے؛ بہت سارے ہیں۔ ہم اس کلاس میں تین کا احاطہ کرتے ہیں، لیکن اس سے کہیں زیادہ ہیں۔ لہذا براہ کرم سمجھیں کہ، جب ہم اس کلاس میں صحیفوں کا احاطہ کرتے ہیں، ہم آپ کو صحیفوں میں موجود سچائی کے چند موتی دے رہے ہیں۔ یہ آیت، 2 تیمتھیس 3:16، جو کہتی ہے کہ تمام صحیفے خدا کی طرف سے دم کئے گئے ہیں، یقیناً ان میں سے ایک ہے۔ لیکن اب جب کہ ہم نے اپنا موضوع بدل لیا ہے اور ہم خدا کے کلام کی برکتوں کے بارے میں بات کر رہے ہیں، ہمیں اس آیت کا باقی حصہ پڑھنا چاہئے۔

اور یہ تعلیم دینے، ملامت کرنے، اصلاح کرنے، اور راستبازی میں تربیت دینے کے لئے مفید ہے۔ ...

ہم پڑھتے ہیں کہ خدا کا کلام تعلیم دینے کے لئے مفید ہے۔ لفظ "تعلیم" وہی یونانی لفظ ہے جو لفظ "عقیدہ" کے لئے ہے، جس کا مطلب ہے، "کیا صحیح ماننا ہے"۔ تو، ہمیں کیا ماننا چاہئے؟

ارے، میں وہاں رہ چکا ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ کیا ماننا ہے یہ نہ جاننے کی مایوسی۔ جب میں مشرقی مذہب، ستارہ بینی، اور جادو ٹونے کے درمیان ادھر ادھر پھینکا جا رہا تھا، اور سوچ رہا تھا کہ کیا صحیح ہے؛ اور میرے مسیحی دوست اور اسکول، اور کہہ رہا تھا، "کیا صحیح ہے؟!" ہم کیسے جانتے ہیں کہ کون سا راستہ منتخب کرنا ہے؟ بائبل کہتی ہے کہ تمام صحیفے خدا کی طرف سے دم کئے گئے ہیں اور یہ تعلیم کے لئے نفع بخش ہے؛ یا "عقیدہ" کے لئے، کہ کیا ماننا ہے۔ یہ ملامت کے لئے ہے- یہ ہماری مدد کرتا ہے جب ہم صحیح کام نہیں کر رہے ہوتے۔ کیا آپ کبھی غلط راستے پر گئے ہیں؟ میں گیا ہوں۔ میں کئی بار غلط راستے پر گیا ہوں۔ کاش میری زندگی میں کوئی ہوتا جو کہتا، "ارے، تم یہ نہیں کرنا چاہتے۔ یہ ایک بند گلی ہے، یا اس سے بھی بدتر۔" بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ خدا کا کلام یہ کام کرتا ہے۔ اس کے علاوہ، یہ ہمیں درست کرتا ہے تاکہ ہمیں صحیح طریقے سے کام کرنے کی طرف واپس لایا جائے۔ کیا یہ اس لئے کہتا ہے کہ آسمان میں خدا ایک ظالم بن کر ہماری زندگیوں پر کنٹرول کرے؟ اوہ، ہرگز نہیں! خدا خیر، ہرگز نہیں! اس سے بہت دور۔ خدا نے ہمیں بنایا۔ وہ ایک باپ ہے۔ میں بھی ایک باپ ہوں۔ میرے بچے ہیں۔ میں جانتا ہوں کہ جب وہ زخمی ہوتے ہیں تو کیا لگتا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ جب وہ غلط کام کرتے ہیں تو کیا لگتا ہے۔ یقین کریں، آپ جانتے ہیں، بہت دفعہ آپ ایک باپ کو کہتے سنتے ہیں، "یہ میرے لئے تم سے زیادہ تکلیف دہ ہے۔" کبھی کبھی ہم اس پر ہنستے ہیں جب یہ سزا ہوتی ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ میرے بچوں نے کچھ چیزیں کی ہیں جو ان کے لئے سے زیادہ میرے لئے تکلیف دہ تھیں۔ خدا نہیں چاہتا کہ ہم بند گلی کے راستے پر جائیں؛ وہ نہیں چاہتا کہ ہم اپنی زندگیوں میں اذیت اور عذاب میں مبتلا ہوں؛ اس لئے اس نے ہمیں خدا کا کلام دیا ہے، اور یہ اس بات کے لئے مفید ہے کہ کیا ماننا ہے-عقیدے کے لئے؛ تعلیم کے لئے، ملامت کے لئے، اصلاح کے لئے، اور راستبازی میں تربیت کے لئے، تاکہ ہمیں صحیح کام کرنے کی تعلیم دی جا سکے، جو ہمارے لئے سب سے بڑی برکت ہوگی۔ خداوند کی حمد ہو۔

تو، ہم نے اس افتتاحی سیشن میں کیا دیکھا؟

ٹھیک ہے، ہم نے 2 کرنتھیوں 5:17 میں دیکھا کہ اگر ہم مسیح میں ہیں، تو ہم ایک نئی تخلیق ہیں۔ ہم اندر سے ایک نئی تخلیق ہیں، اور خدا چاہتا ہے کہ ہم باہر سے بھی نئی تخلیق ہوں۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم اندر اور باہر سے برکت یافتہ ہوں۔ اس نے ہمیں اس کے لئے اپنا کلام دیا ہے۔

ہم نے دیکھا کہ صحیفے کہتے ہیں، "ایمان سننے سے آتا ہے۔" خواتین و حضرات، اگر ہمیں کبھی اس پر ایمان لانا ہے تو ہمیں اسے پڑھنا ہوگا، اور یہی وہ ہے جو ہم اس کلاس میں کرنا چاہتے ہیں۔

ہم نے خدا کے کلام کی صداقت کو دیکھا اور دیکھا کہ خدا کے کلام میں واقعی صداقت ہے۔ خدا نے اسے عظیم کیا۔ اس نے اسے بلند کیا، اسے اپنے نام سے بھی بڑھ کر عزت دی۔

ہم نے دیکھا کہ خدا کا کلام کامل ہے اور ہم نے دیکھا کہ خدا کو جھوٹ بولنے کی ضرورت نہیں ہے اور وہ جھوٹ نہیں بولتا۔ ہم نے دیکھا کہ خدا کا کلام ہم تک کیسے آیا: خدا نے اسے دیا۔

ہم نے خدا کے کلام کی خصوصیات دیکھیں: کہ یہ سچا ہے، کہ یہ پاک ہے، کہ یہ کامل اور قابل بھروسہ ہے، کہ یہ مقدس ہے، یہ راستباز ہے اور یہ اچھا ہے۔

ہم نے خدا کے کلام سے برکتیں دیکھیں۔ میں برکتیں چاہتا ہوں۔ میں شرط لگاتا ہوں کہ آپ بھی برکتیں چاہتے ہیں۔ یقیناً، آپ چاہتے ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک برکتیں چاہتا ہے۔ ہم سب اپنے لئے بہترین چاہتے ہیں۔ خدا نے ہمیں ایک ایسی کتاب دی ہے جو ہمیں آزاد کرے گی، جو ہمیں متاثر کرے گی، جو ہمیں علم اور حکمت دے گی، جو ہمیں نجات کے بارے میں حکمت دے گی، جو ہمیں خوشی دے گی، جو ہمیں تسلی دے گی، جو ہمیں امید دے گی، اور جو ہمیں بتائے گی کہ جب ہم ایمان نہیں لا رہے ہوتے تو کیا ماننا ہے اور صحیح ایمان کی طرف واپس کیسے آنا ہے۔

خواتین وحضرات، ہم سیشن دو میں خدا کے شاندار، شاندار اور بے مثال کلام کے مطالعے کو جاری رکھیں گے۔

خدا آپ کو برکت دے۔